



## سوال

(352) پچھلی صف میں اکیلے نماز پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تعلیم الاسلام،، ص: ۳۰۰ پر لکھا ہے کہ ”اے تنہا نماز پڑھنے والے تو صف میں کیوں داخل نہیں ہو گیا یا صف میں سے کسی کو کھینچ کر کیوں نہیں لایا؟ تو اپنی نماز لوٹنا (اے ابو لیلیٰ) الجمع، ج: ۹۲/۲“

لیکن نماز نبوی صلی اللہ علیہ وسلم، مرتبہ ڈاکٹر شفیق الرحمن کے صفحہ ۱۲۹ پر لکھا ہے کہ:

”اگر صف میں جگہ ہے تو پیچھے اکیلے کی نماز نہیں ہوتی اور اگر صف میں جگہ نہیں ہے تو یہ اضطراری کیفیت ہوگی، ایسی صورت میں اکیلے ہی کھڑا ہو جانا چاہیے، کیونکہ اگلی صف میں سے کسی کو پیچھے کھینچنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔ امام مالک، احمد، اوزاعی، اسحاق و ابو داؤد کا یہی مذہب ہے کہ صف سے آدمی کو نہ کھینچا جائے۔ البتہ ایک امام اور ایک مقتدی والے مسئلہ پر قیاس کر کے اس کا جواز ملتا ہے۔“

اس توجیہ سے اطمینان نہیں ہوا کیونکہ جب کبھی کسی امام یا مقتدی کا وضو فسخ ہو جائے تو اسے امامت سے ہٹا اور پچھلے مقتدی کو امام بنانا ہوتا ہے اور وضو فسخ ہونے والے کو مقتدیوں کی متعدد صفوں میں سے پیچھے نکلنا ہوگا۔ لا محالہ کچھ نخل تو ہوگا پھر مل جانے سے معمولی نخل دور ہو جائے گا۔ علی ہذا القیاس پیچھے کھینچنے کی گنجائش کی جگہ آسانی پر ہو سکتی ہے۔ دوسری طرف اکیلے شخص کی نماز نہیں ہوتی۔

ثانیاً: یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اکیلے نمازی کو نماز لوٹانے کا حکم دیا تو کیا صف میں جگہ باقی تھی یا نہیں؟ پھر متذکرہ بالا شروع کی روایت میں پیچھے کھینچنے کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ صحیح طریقہ کیا ہونا چاہیے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسے شخص کو چاہیے کہ صف میں دائیں بائیں کھڑا ہونے کی جگہ تلاش کرے۔ بصورت دیگر امام کی دائیں جانب کھڑا ہو۔ یہ بھی ناممکن ہو تو صف سے آدمی کھینچ لے۔ اگرچہ حدیث ضعیف ہے لیکن ابن عباس رضی اللہ عنہما کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز تہجد والی روایت سے اتنی ہی حرکت کا جواز معلوم ہوتا ہے۔ (تفصیلی بحث کے لیے دیکھئے الاعتصام، ۱۴، ستمبر ۱۹۹۰ء)



هذا ما عندي والتألم بالصواب

## فتاوى حاقظ ثناء التمدني

كتاب الصلوة: صفحة: 322

محدث فتوى